جنرل ہسپتال میں 3 روزہ کلینکل کورس کا اختتام ، صوبہ بھر سے سینئر گائنی ڈاکٹرز کی شرکت

میڈیکل میں مہارت کیلئے تربیتی ورکشاپس کا انعقاد اور شرکت ضروری ہے: پروفیسر الفرید ظفر

ہیلتھ پروفیشنلز کی کامیابی غریب مریضوں کو صحت یابی سے ہمکنار کرنا ہے، ہر مریض وی آئی پی ہونا چاہیے

خواتین کی صحت، خصوصاً حمل و زچگی کے معاملات کو سنجیدہ نہیں لیا جاتا جس سے پیچیدگیاں ہوتی ہیں: ماہرین

زچگی کیلئے تربیت یافتہ گائنا کالوجسٹ کی خدمات سے استفادہ کرنا چاہیے: پرنسپل پی جی ایم آئی

پاکستان کو ایک صحت مند قوم بنانے کیلئے زچہ و بچہ کی صحت پر خصوصی توجہ دینا ہوگی: سربراہ ایل جی ایچ

لاہور 24فروری:..... پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج ومعروف گائنا کالوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ طب کے شعبہ میں اعلیٰ ترین مہارت کے درجے پر پہنچنے کیلئے باقاعدگی کے ساتھ تربیتی ورکشاپس کا انعقاد و تحقیقی کام میں وقت لگانا اور سینئر اساتذہ ڈاکٹرز کے تجربات کی روشنی میں اپنی پیشہ وارانہ قابلیت میں مسلسل اضافہ انتہائی ضروری ہے تا کہ نیک ڈاکٹرز بھی اُن کے نقش قدم پر چل کر دکھی انسانیت کی بہتر سے بہتر انداز میں خدمت کر سکیں۔ان خیالات کا اظہار پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر نے جنرل ہسپتال میں گائنی کے شعبے میں اعلیٰ مہارت کیلئے منعقدہ 3 روزہ کلینکل ایگزیم کورس کے اختتامی سیشن کے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکشاپ کا اہتمام جنرل ہسپتال کی گائنی یونٹ 2 کی پروفیسر ڈاکٹر فائقہ سلیم بیگ نے کیا تھا جس میں صوبہ بھر سے ایم ایس، ایف سی پی ایس اور ایم سی پی ایس کرنے والے ڈاکٹرز کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔دوران ورکشاپ ملک کے مایہ ناز گائنا کالوجسٹس نے نوجوان ڈاکٹروں کو لیکچرز بھی دیے اور ان کو جدید طریقہ علاج کے بارے میں روشناس کروایا۔پرنسپل علامہ اقبال میڈیکل کالج پروفیسر عارف تجمل، پروفیسر محمد طیب ، پروفیسر ارشد چوہان، پروفیسر روبینہ سہیل، پروفیسر عالیہ بشیر، پروفیسر ڈاکٹر مہر النساء، پروفیسر ڈاکٹر فرح، پروفیسر فرحت ناز، پروفیسر نائلہ طارق، پروفیسر عاصمہ گل، ڈاکٹر لیلیٰ شفیق اور ڈاکٹر عائشہ افتخار نے لانگ اور شارٹ سرجری کے متعلق نوجوان ڈاکٹرز کو مستقبل کیلئے مفید معلومات فراہم کرنے کے ساتھ رہنمائی بھی کی اور سوال و جواب کے سیشن بھی ہوئے۔

پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ ہیلتھ پروفیشنلز کے سامنے سب سے بڑی کامیابی غریب و نادار مریضوں کا علاج کر کے انہیں صحتیابی سے ہمکنار کرنا ہوتا ہے لہذا ڈاکٹر کیلئے ہر مریض کا درجہ وی آئی پی ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ صحت کے خطیر بجٹ اور دیگر سہولیات کا ایک ہی بنیادی مقصد شہریوں کو بہتر علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے جس کیلئے موجودہ حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس تربیتی ورکشاپ میں آگاہی و معلومات کی فراہمی سے ڈاکٹرز کو آئندہ اپنے سالانہ امتحانات میں آسانیاں پیدا ہونگی اور وہ مکمل اعتماد کے ساتھ پیشہ وارانہ تعلیم کے امتحانات دے سکیں گے جس سے ان کی کامیابی کے امکانات زیادہ روشن ہو سکیں گے اور وہ عملی زندگی میں بہتر سے بہتر خدمات سرانجام دے سکیں گے۔

صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ ہمارے معاشرے میں بعض سماجی اور روایتی اقدار کی وجہ سے خواتین اور بچوں کی صحت نظر انداز ہو رہی ہے اور خاندان کے افراد خواتین کی صحت، خصوصاً حمل و زچگی کے معاملات کو سنجیدگی سے نہیں لیتے جس کی وجہ سے اکثر خواتین کو پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ہر سال ہزاروں خواتین حمل و زچگی کے دوران اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح نومولود بچوں میں بھی شرح اموات بہت زیادہ ہے لہذا پاکستان کو ایک صحت مند قوم بنانے کیلئے خواتین اور ماؤں کی صحت پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔بالخصوص دیہی خواتین اور ان کے خاندانوں میں شعور بیدار کرنا انتہائی ضروری ہے تا کہ وہ غیر تربیت یافتہ دائیوں سے اپنی جانوں کو خطرات میں ڈالنے کی بجائے دوران حمل کسی مستند لیڈی ڈاکٹر یا کوالیفائیڈ ایل ایچ وی سے معائنہ کروائیں تا کہ وقت آنے پر کسی منفی صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے کہا ڈاکٹروں کی پیشہ وارانہ تربیت اور ان کی میڈیکل ایجوکیشن کو اپ ڈیٹ کرنے کیلئے پی جی ایم آئی و ایل جی ایچ مختلف تربیتی کورسز، سیمینارز و ورکشاپ کا انعقاد آئندہ بھی کرتا رہے گا تا کہ انہیں زیادہ سے زیادہ معاونت مل سکے۔

جنرل ہسپتال میں 3 روزہ گائنی کلینکل کورس کے شرکاء کا پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر کے ہمراہ گروپ فوٹو